حرفِ چند

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نے اپنے ابتدائی رفیق اور اسلام کے ایک سچے داعی اور مفکر جناب خرم مراد (م:۱۹۹۶ء) کی مغرب میں اسلام کے لیے خدمات کے اعتراف میں سالانہ یادگاری خطبات کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیکچر سیریز کے پہلے مقرر کے طور پر ممتاز جرمن نو مسلم دانشور ڈاکٹر مراد ولفرڈ ہوف مین کو دعوت دی گئی تھی، جنہوں نے بالترتیب ۲۴، ۲۵ اور ۲۷ فروری ۲۰۰۰ء کو اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں تین خطبات دیے۔ ان خطبات کے موضوعات میں ''اسلام: مغرب کے اندیشے اور مسلم ردعمل''، تہذیبوں کا تصادم اور اسلام اکیسویں صدی میں'' اور ''دورِ حاضر کا نظریاتی بحران اور اسلام'' شامل تھے۔ جبکہ اسی موقع پر ڈاکٹر ہوف مین نے ایک خطبہ ''تہذیب اسلامی کو درپیش علم و دانش کا چیلنج'' بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے ادارہ تحقیقات اسلامی میں بھی دیا۔ موضوع کی مماثلت کے پیش نظر ادارہ تحقیقات اسلامی کے شکریے کے ساتھ یہ خطبہ بھی زیرنظر اشاعت میں شامل ہے۔

تمام خطبات میں انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین پروفیسر خورشید احمد نے افتتاحی کلمات کہے، جنہیں باہم مربوط کر کے اس اشاعت کے ابتدائیہ کی شکل دے دی گئی ہے۔ (بیرون ملک مصروفیت کے باعث پروفیسر صاحب کو اپنی تحریر پر نظر ثانی کا موقع نہیں ملا ہے چنانچہ اس میں کسی غلطی یا تشنگی کے امکان کی تمام تر ذمہ داری مرتب پر ہے۔) نیز تقریبات میں دیے گئے صدارتی خطبات اور شرکاء کے سوالات اور تبصروں پر مبنی مباحث کو ضمیمہ جات کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

زیرنظر اشاعت کی ترتیب و تدوین میں اور انگریزی سے ترجمہ کرتے ہوئے کوشش کی گئی ہے کہ نہ صرف خیالات اور دلائل، پوری صحت کے ساتھ، زیادہ سے زیادہ قابل فہم انداز میں، اردو میں منتقل ہو جائیں، بلکہ ان کا منطقی تسلسل، زبان کا اسلوب اور طرز بیان کی روانی بھی متاثر نہ ہو۔

یہ تمام خطبات آزادانہ طور پر اپنے موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں اس لیے ان کو ایک ہی اشاعت میں پیش کرتے ہوئے بعض مقامات پر خیالات اور دلائل کی تکرار کے احتمال کو اس توقع کے ساتھ، ناگزیر طور پر، قبول کیا گیا ہے کہ یہ تکرار اور اعادہ تحریر کو بوجھل بنانے کی بجائے موضوع کی زیادہ بہتر تفہیم میں مددگار ہوگا۔

آخر میں ان احباب کے لیے اظہار تشکر و امتنان ضروری ہے جنہوں نے اس شمارے کی تیاری، کمپوزنگ، نظر ثانی یا کسی بھی مرحلے پر ہماری مدد کی۔ خاص طور پر انسٹی ٹیوٹ کے سینئر ریسرچ فیلو محترم صاحبزادہ محبّ الحق کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے جنہوں نے نہایت توجہ اور دقت نظر سے مسودے کا مطالعہ اور انگریزی خطبات سے اس کا موازنہ کیا اور بعض اغلاط کی درست نشاندہی کے ساتھ ساتھ بڑے قیمتی مشورے دیے جن سے ترجمے اور پیش کش کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔

قارئین سے درخواست ہے کہ اس اشاعت میں اگر کہیں انہیں کمی یا خامی نظر آئے تو اس کی نشاندہی ضرور فرمائیں۔ آئندہ کے لیے ان کی تجاویز اور تبصروں کو بھی خوش آمدید کہا جائے گا۔

(مرتب)